کتاب۔ آخری کمانڈر ان چیف مصنف۔ لفٹیننٹ جنرل گل حسن خان

قیمت۔ ۳۲۰ ضخامت۔ ۵۰۰ ناشر۔ دوست پبلیکیشنز' خیابان سہروردی اسلام آباد

زیر نظر کتاب لفٹیننٹ جنرل گل حسن خان کی انگریزی خود نوشت سوانح حیات (Memoies) کا اردو ترجمہ ہے جو 1999ء کے وسط میں شائع ہو کر بازار میں آئی ہے۔ کتاب کا پھیلاؤ تقریباً نصف صدی سے زیادہ عرصے پر محیط ہے۔ اور چار ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں مصنف کی ابتدائی زندگی اور دوسری جنگ عظیم کے واقعات کا ذکر ہے جنکا تجربہ مصنف کو بطو جونیئر آفسر اور بعد میں جنرل ولیم سلم کے اے ڈی سی کے طور پر برما کے محاذ پر ہوا۔ اسی حصے کے آخری صفحات میں میجر گل حسن خان کی قائد اعظم محمد علی جناح کے پہلے اے ڈی سی کے طور پر تعنیاتی بعض بے حد دلچسپ تفاصیل اپنے اندر لئے ہوئے ہے جن کا ذکر کہیں اور شاید ہی ملے۔ دوسرا باب ایوب خان کے دور حکومت اور 65 کی جنگ کے واقعات کا بے لاگ تبصرہ ہے جو مصنف نے ڈائریکٹر ملٹری آپریشنز کی حیثیت میں دیکھے۔ تیسرا باب جنرل یحیٰی خان کے مارشل لاء۔ 71ء کی جنگ اور سقوط مشرقی پاکستان کی تفصیلات کے احاطہ کئے ہوئے ہے۔ جن سے جنرل گل حسن خان کا تعلق بطور چیف آف جنرل سٹاف براہ راست رہا۔ یحیٰی خان کے مارشل لاء اور 71 کی جنگ کا تجزیہ جس سچائی اور بغیر لگی لپٹی کیا گیا ہے۔ وہ قابل داد ہے اسمیں مصنف نے اپنے آپ کو بھی نہیں بخشا اور بلا جھجھک اپنے حصے کا الزام اپنے سر لیا ہے۔ چوتھا اور آخری باب مصنف کے کمانڈر ان چیف بنائے جانے اور تقریباً 12 ماہ بعد بر طرف کئے جانے اور ذوالفقار علی بھٹو کی شخصیت اور اسکے طرز حکومت کا ذکر بے حد دلچسپ انداز میں کیا ہے جس سے بھٹو کی پر پیچ شخصیت کھلکر سامنے آجاتی ہے۔

زیر نظر کتاب گو ایک ذاتی تحریر ہے۔ مگر بعض واقعات کی تفصیلات کے تذکرے اس قدر حیران کن اور آنکھیں کھول دینے والے ہیں کہ ایک عام قاری جس کی رسائی اندرون خانہ حالات واقعات تک نہیں ہوتی پڑھ کر ششدر رہ جاتا ہے ایسی کتابیں ایک مسلّم تاریخی اہمیت رکھتی ہیں اور کسی شخصیت زمانے یا واقعے سے متعلق حقائق کو ان کے صحیح تناظر میں دیکھنے اور سمجھنے میں مستقبل کے محقق کی مدد کرتی ہیں۔